الیکشن کمیشن آف پاکستان

سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، الیکشن ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس کے لیے ضابطۂ اخلاق

بلدیاتی انتخابات 2022

بلوچستان

الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد 30 مارچ 2022

نوٹیفکیشن

نمبر.F.2(2)/2022-LGE-B:-ہرگاہ کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233 کے تحت الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، الیکشن ایجنٹوں اور پولنگ ایجنٹوں کے لیے ضابطہ اخلاق بنانے کا پابند ہے۔

ہرگاہ سیاسی جماعتوں کی مشاورت کے لئے سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو مراسلہ جات مورخہ 28فروری 2022 کو جاری کیے گئے جن کے ساتھ سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، الیکشن ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس کے لیے ضابطہ اخلاق کا تیار کردہ مسودہ بھی ان کو ارسال کیا گیا تاکہ وہ مشاورتی اجلاس کے لیے اپنی تیاری کرسکیں اور ضابطہ اخلاق کی کسی بھی مشق (Clause) دفعہ پر اپنی آراء مؤثر انداز سے پیش کرسکیں۔

ہرگاہ کہ انتخابات کے لیے ضابطہ اخلاق بنانے کے سلسلے میں سیاسی جماعتوں کے ساتھ مؤثر اور بامقصد مشاورت کی غرض سے الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس 10 مارچ 2022 کو الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوا۔

ہرگاہ کہ مذکورہ بالا مشاورتی اجلاس عزت مآب چیف الیکشن کمشنر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں الیکشن کمیشن کے ممبران صاحبان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں سیاسی جماعتوں کے نمائندگان نے ضابطہ اخلاق کی مختلف دفعات پر اپنی آراء کا اظہار کیا اور ان میں متعدد ترامیم تجویز کیں۔

ہرگاہ کہ اس اجلاس کی کاروائی کے اہم نکات تیار کیے گئے اور سیاسی جماعتوں کی تجاویز کو الیکشن کمیشن کی منظوری کے بعد ضابطہ اخلاق میں مناسب طریقہ سے شامل کردیا گیا۔

اس لیے اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 218(3)، انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233 کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات 2022 اور بعد ازاں منعقد ہونے والے جملہ ضمنی انتخابات کے لیے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں اور انتخابی ایجنٹوں کے لیے ضابطہ اخلاق (حصہ اول) اور پولنگ ایجنٹوں کے لئے ضابطہ اخلاق (حصہ دوم) بذریعہ ہذا اس ہدایت کے ساتھ جاری کررہا ہے کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233(3) کے تحت تمام سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس بلدیاتی انتخابات 2022 اور ضمنی انتخابات میں ان ضوابط اخلاق پر ان کی روح کے مطابق عمل پیرا ہوں گے:

(حصہ اول)

سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں کے لیے ضابطہ اخلاق

الف ۔ عمومی رویہ

1. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ دستور اور قوانین میں دیے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سربلند رکھیں گے۔

2. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ کسی ایسی رائے کا اظہار کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی عمل کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، سالمیت اور سلامتی کے خلاف ہو یا اخلاقیات یا امن عامہ کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی پارلیمنٹ اور عدلیہ کی آزادی یا خودمختاری متاثر ہو یا جس سے عدلیہ، پارلیمنٹ یا افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

3. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹس انتخابات کے مؤثر انعقاد، اخلاقیات اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام احکامات، ہدایات اور ضابطہ اخلاق کی پیروی کریں گے اور الیکشن کمیشن کی کسی بھی شکل میں تضحیک کرنے سے اجتناب کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 میں واضح کردہ توہین کی کاروائی پر منتج ہو گی۔

4. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی کسی بھی شخص کو الیکشن میں بطور امیدوار حصہ لینے یا نہ لینے اور انتخابات سے بطور امیدوار دستبردار یا ریٹائر ہونے یا دستبردار یا ریٹائر نہ ہونے کی ترغیب دینے کے لیے تحائف، لالچ اور رشوت دینے سے گریز کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

5. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی پولنگ کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹس کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

6. سیاسی جماعتیں مردوں اور عورتوں پر مشتمل اپنے اہل کارکنان کو انتخابی عمل میں شرکت کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کی حتی الوسعٰی کوشش کریں گی۔ امیدواران کا انتخاب کرتے وقت خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنائیں گی۔

7. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی یا دیگر افراد کسی بھی ایسے رسمی و غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت میں شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے جس کا مقصد مرد، خواتین اور خواجہ سراؤں کو انتخابی عمل میں بطور امیدوار حصہ لینے یا اپنے ووٹ کے حق کو استعمال کرنے سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں انتخابی عمل میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔

8. انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹس اپنے کارکنوں اور ہمدردوں کو کسی بھی بیلٹ پیپر یا بیلٹ پیپر پر موجود سرکاری نشان کو مسخ کرنے سے باز رکھیں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

9. انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے پاکستان کی یا کسی صوبے کی ملازمت میں یا نیم سرکاری ادارے کے یا محکمہ کے دفتر میں ملازم کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

10. انتخابی امیدوار اور ان کے حمایتی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ کے دن تشدد کے لیے ترغیب دینے یا تشدد کو کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور ڈرانے دھمکانے کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی کسی ملکیت کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

11. انتخابی اخراجات

چیئرمین / وائس چیئرمین آف کونسل: 2لاکھ(2,00,000)

ممبر میٹرپولیٹن کارپوریشن: 1لاکھ50ہزار(1,50,000)

ممبر مونسپل کارپوریشن: 1لاکھ(1,00,000)

ممبر ڈسٹرکٹ کونسل: 70ہزار(70,000)

ممبر میونسپل کمیٹی: 50ہزار(50,000)

ممبر یونین کونسل: 30ہزار(30,000)

12. ایسے تمام اخراجات جو کسی بھی شخص یا سیاسی جماعت نے امیدوار کی جانب سے کیے ہوں یا سیاسی جماعت نے خاص طور پر امیدوار کے لیے کیے ہوں اسی امیدوار کے انتخابی اخراجات میں شامل ہوں گے۔ اگر کوئی شخص یا جماعت کسی امیدوار کے لئے سٹیشنری، ڈاک، ٹیلی گرام، تشہیر، نقل و حمل کے ذرائع اور کسی بھی قسم کی دوسری چیز پر اخراجات کرتا ہے تو بھی یہ سمجھا جائے گا کہ یہ انتخابی اخراجات امیدوار نے بذات خود کیے ہیں۔

13. کامیاب امیدوار اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات الیکشن ایکٹ 2017 کے دفعہ 98 ذیلی دفعہ (3) کے تحت 10 دن کے اندر متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کے پاس فارم 25 پر جمع کرائے گا جبکہ باقی امیدواران بلوچستان لوکل گورنمنٹ الیکشن رولز 2013 کی دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کامیاب امیدواران کے نوٹیفکیشن کے 35 دن کے اندر ریٹرننگ آفیسر کو فارم 25 پر جمع کروائیں گے۔

ب :۔ انتخابی مہم

14. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے اور میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔

15. مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لیے جلسہ عام، جلوس یا کار ریلیوں کی اجازت نہیں ہو گی۔ تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تاکہ اس کے پر امن انعقاد کی لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔ کارنر میٹنگ میں لاوڈ سپیکر یا ساونڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت ہو گی۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سلسلے میں تمام امیدواروں کو بغیر کسی امتیاز کے یکساں مواقع مہیا کیئے گئے ہیں۔

16. انتخابی مہم اور پولنگ والے دن کسی بھی قسم کے ہتھیار اور آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قواعد کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

واضح رہے کہ یہ شرط سیاسی جماعتوں کے قائدین یا امیدواروں کی حفاظت پر معمور افراد پر لاگو نہ ہو گی تاہم ایسے افراد کے پاس اسلحہ لے جانے کا موثر لائسنس اور متعلقہ حکام سے جاری کردہ اجازت نامہ موجود ہو گا۔ اور یہ افراد اسلحہ سمیت پولنگ اسٹیشن کے اندر نہیں جائیں گے۔

17. کسی بھی شخص کی طرف سے انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک کسی بھی قسم کی فائرنگ بشمول ہوائی فائرنگ، پٹاخوں، یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

18. الف ۔ پارلیمنٹرین جن میں ممبران، سینٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور لوکل گورنمنٹ شامل ہیں ان کو انتخابی مہم میں حصہ لینے کی اجازت ہو گی البتہ وہ ضابطہ اخلاق، الیکشن کمیشن کے قواعد، احکامات وہدایات پر سختی سے عمل درآمد کریں گے اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کاروائی بشمول الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 کے تحت کارروائی کی جاسکے گی۔

ب۔ عوامی عہدہ رکھنے والے جن میں صدر، وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کسی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنرز، وزیر اعلی، صوبائی وزراء، وزیر اعظم اور وزیر اعلی کے مشیران، میئر، چیئرمین، ناظم اور ان کے نائب کسی بھی حلقہ انتخاب کی انتخابی مہم یا کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔

19. پولنگ بند ہونے کے بعد رات 12 بجے سے 48 گھنٹے قبل کے عرصہ میں انتخابی مہم پر مکمل پابندی ہو گی۔ اور اسی طرح انتخابی مہم ہر لحاظ سے مذکورہ وقت سے پہلے ختم ہو جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

20. سیاسی جماعتیں جماعت کے اندر، اپنے امیدواروں، ملازموں اور اپنے حمایتیوں کے اندر نظم وضبط پیدا کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں گی اور انہیں اس ضابطۂ اخلاق، قوانین اور قواعد کی پیروی کرنے اور انتخابی بے قاعدگیوں سے اجتناب کی ہدایت کریں گی۔

ت. تشہیر

21. کوئی بھی سیاسی جماعت پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں سرکاری خزانے سے تشہیری مہم نہیں کرے گی اور اس سلسلے میں کوئی سرکاری رقم اخبارات اور دوسرے میڈیا میں اشتہارات کے اجراء کے لیے استعمال نہ ہو گی۔ اسی طرح انتخابات کے دوران وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومتوں کی جانب سے سرکاری ذرائع ابلاغ کے جانبدارانہ کوریج کی غرض سے غلط استعمال پر مکمل پابندی ہو گی۔

22. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ اپنے پارٹی منشور کے ہمراہ ووٹر کے بارے میں انتخابی فہرستوں کے مطابق مکمل معلومات پر مشتمل ووٹر پرچی گھر گھر جا کر تقسیم کر سکتے ہیں۔ جبکہ پولنگ کے دن ووٹر پرچی کی تقسیم کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے کیمپ سے کر سکتے ہیں بشرطیکہ پرچی پر نہ تو کسی امیدوار کا نام اور انتخابی نشان ہو گا اور نہ ہی پرچی کی شکل کسی سیاسی جماعت کی عکاسی کر رہی ہو گی۔

23. کوئی سیاسی جماعت یا شخص ذیل میں دیئے گئے الیکشن کمیشن کے منظور شدہ سائز سے بڑے نہ تو پوسٹر، ہینڈ بل، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس لگائے گا اور نہ ہی تقسیم کرے گا:

ا	پوسٹرز	18انچ X 23انچ
ب	ہینڈ بلز/پمفلٹس/لیفلیٹس	9انچX6انچ
ج	بینرز	3فٹ X 9فٹ
د	پورٹریٹس	2فٹX3فٹ

امیدواران اور سیاسی جماعتیں اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ متعلقہ پرنٹر/پبلشر کا نام اور پتہ پوسٹرز، ہینڈ بلز، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس پر چھاپ دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران، ریٹرننگ افسران اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ افسران موثر عملدرآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے

24. قرآنی آیات، احادیث اور دیگر مذاہب کے مقدس صحیفوں کی تعظیم برقرار رکھنے کے لیے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ بالا تشہیری مواد پر ان کو پرنٹ کروانے سے گریز کریں گے اور اپنے کارکنان میں بھی مذکورہ تعظیم کو صحیح معنوں میں برقرار رکھنے کی خاطر نظم وضبط پیدا کریں گے۔

25. ہورڈنگز، بل بورڈز، دیواروں پر لکھائی اور کسی بھی سائز کے پینا فلیکس پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

26. کسی سیاسی جماعت/امیدوار/انتخابی ایجنٹ کی طرف سے کسی بھی صورت میں سرکاری ملازم کی تصویر تشہیری مواد پر پرنٹ نہیں کروائی جائے گی۔

27. ایک سیاسی جماعت کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز، پورٹریٹس اور بینرز کسی دوسری جماعت کے کارکن نہ ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت کے کارکنوں کو ہینڈ بل اور کتابچے تقسیم کرنے سے روکیں گے۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

28. متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل کیے بغیر اور اس کے لیے مقررہ فیس یا اخراجات کی ادائیگی کے بغیر کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے حمایتی کسی سرکاری عمارت یا املاک پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں/لہرائیں گے۔

29. کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو کسی نجی زمین، عمارت یا چار دیواری پر مالک کی اجازت کے بغیر جھنڈے لگانے، نوٹس چسپاں کرنے وغیرہ کی اجازت نہیں دینگے۔

30. وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے افسران اور مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندے کسی بھی حلقے میں، جہاں الیکشن ہو رہا ہے، کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے ناجائز فائدے کے لیے ریاستی وسائل استعمال کریں گے اور نہ ہی الیکشن میں حصہ لینے والے کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے مفاد کو متاثر کرنے کے لیے ناجائز دباؤ ڈالیں گے۔

31. دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنان سے منسوب کردہ پتلوں کے استعمال یا ان پتلوں، پوسٹرز اور دوسری جماعتوں کے جھنڈوں کو جلانے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔

32. سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنی کارنر میٹنگ کے پروگرام سے متعلق مقامی انتظامیہ کو کم از کم 24 گھنٹے بیشتر آگاہ کریں گے۔ ضلعی/مقامی انتظامیہ مناسب حفاظتی انتظامات کرنے کی ذمہ دار ہوگی اور ایسی کارنر میٹنگ کو اس انداز سے منظم کریں گی کہ تمام امیدواروں کو مساوی موقع میسر آسکے۔

33. الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے لے کر پولنگ کے دن تک سیاسی جماعتیں، امیدواران، ان کے حمایتی، حکومتی/مقامی حکومتوں کے عہدے داران اور منتخب نمائندے مجموعی طور پر اپنے کسی ترقیاتی منصوبے یا کام کا علانیہ یا خفیہ اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی اس کا افتتاح کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں گے جو کسی سیاسی جماعت یا خاص امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہوسکے۔ اور نہ ہی اپنے متعلقہ حلقہ میں کسی بھی ادارے کو کوئی چندہ یا عطیہ دیں گے نہ ہی چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کریں گے۔ البتہ الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے پہلے جاری یا منظور شدہ انفرادی منصوبے جاری رہیں گے۔

34. انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی ایسی تقریروں سے اجتناب کریں گے جو علاقائی اور فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دیں اور صنفی، فرقہ بندی، گروہ بندی اور لسانی بنیاد پر تنازعات کا باعث ہو۔

35. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی انتخابی عمل میں حصہ لینے والے کسی بھی شخص کے خلاف صنفی، قومیتی، مذہبی اور ذات کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی کوئی تشہیر نہیں کریں گے۔

36. دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں اور پروگراموں، ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی نجی زندگی کے کسی ایسے پہلو پر تنقید کرنے سے اجتناب کریں گے جس کا عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے پرہیز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

37. سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور ان کے حمایتی غلط اور بدنیتی پر مبنی معلومات دانستہ طور پر پھیلانے سے گریز کریں گے اور دوسری سیاسی جماعتوں/رہنماؤں کی شہرت خراب کرنے کے لیے جعلسازی یا غلط اطلاعات کی اشاعت میں حصہ لینے سے اجتناب کریں گے۔ رہنماؤں اور امیدواروں کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال سے ہر قیمت پر اجتناب کیا جائے گا۔

38. قطع نظر اس کے کہ کوئی شخص کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اس شخص کے پر امن اور پر سکون نجی زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے اسکے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کے خلاف احتجاج کرنے یا دھرنا دینے کی کسی بھی حالت میں اجازت نہیں ہوگی۔

ث :- پولنگ کا دن

39. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ:

الف : انتخابی ڈیوٹی پر تعینات انتخابی اہلکاران سے مکمل تعاون کریں گے تا کہ پر امن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے اور ووٹروں کو کسی بھی پریشانی اور رکاوٹ کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لیے مکمل آزادی فراہم ہو سکے؛

ب:- اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو ان کے نام، امیدوار کے نام، انکے قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کے نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کے نمبر و نام پر مشتمل بیج یا کارڈ فراہم کریں گے جس سے کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی یا انتخابی نشان کی عکاسی نہ ہو؛ اور

ث :- اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مجاز پولنگ ایجنٹ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ اپنے ہمراہ رکھیں۔

40. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹس کو بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں ووٹرز کی تعلیم کے لیے ایک جامع حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے اور ووٹر کو آگاہ کرنا چاہیے کہ ووٹ ڈالتے وقت ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے۔

41. پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے 200 میٹر کے اندر کسی بھی قسم کی مہم، ووٹرز کو ووٹ کے لیے قائل کرنے، ووٹر سے ووٹ ڈالنے یا نہ ڈالنے کی التجا کرنے اور کسی خاص امیدوار کے لیے مہم چلانے پر پابندی ہوگی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

42. پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر کسی خاص امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹرز کی حوصلہ افزائی یا اس کو ووٹ نہ ڈالنے کے لیے حوصلہ شکنی پر مشتمل نوٹس، علامات، بینرز یا جھنڈے لگانے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔

43. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹس اور ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹس کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سکیورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں نہ کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

44. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹس یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹس کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھیں گے۔

45. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹس اور ان کا کوئی حمایتی، ماسوائے اپنے اور اپنی فیملی کے افراد کے، ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن لانے اور واپس لے جانے کے لیے کوئی گاڑی استعمال نہیں کرے گا۔ یہ پابندی سیاسی جماعت کے لیے بھی ہوگی۔

46. سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹس یا ان کے حمایتی پولنگ والے دن پولنگ اسٹیشن سے 100 میٹر کے فاصلے پر اپنے کیمپ لگا سکیں گے۔ تاہم اشتہاری مواد مثلاً بیجز، ٹوپیاں، سٹیکرز یا پڑھائی کا مواد تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن ایس ایم ایس 8300 کی سہولت ووٹرز کو مہیا کرے گا جس سے ووٹرز انتخابی فہرست میں اپنا سلسلہ نمبر، پولنگ اسٹیشن کے نام اور مقام کی تفصیلات حاصل کر سکیں گے۔

47. ووٹروں، امیدواروں یا مجاز الیکشن / پولنگ ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی دیگر شخص کو الیکشن کمیشن یا صوبائی الیکشن کمشنر، ضلعی ریٹرننگ افسر یا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ مؤثر اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر تسلیم شدہ اداروں کے نمائندگان کو الیکشن کمیشن یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ / (Accreditation Card) دکھانے پر انتخابات کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لیے رسائی دی جائے گی۔

48. حلقہ انتخاب سے باہر کے الیکشن ایجنٹس کو تعینات کرنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ الیکشن ایجنٹس کو لازماً متعلقہ حلقہ انتخاب کا ووٹر ہونا چاہیے۔

ج :۔ متفرق

49. ضلعی ریٹرننگ افسر، ریٹرننگ افسراور ضلعی مانیٹرننگ افسران اپنے دائرہ کار کی حدود میں ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے اس ضابطۂ اخلاق پر عملدر آمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے اور کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی ، قانون و قواعد کی رو سے، بے ضابطگی متصور ہو گی جس پر قانون و قواعد کے مطابق کاروائی کے نتیجے میں امیدوار کا نااہل ہونا بھی شامل ہے۔

50. الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیمیں امیدواران اور سیاسی جماعتوں کی تمام انتخابی مہم کا مشاہدہ کریں گی اور انتخابات ایکٹ 2017، الیکشن رولز 2017، بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010اور ضابطۂ اخلاق کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کی رپورٹ الیکشن کمیشن کے نامزد کردہ آفیسر کو بھیجے گا جو انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 234 کے مطابق اس معاملے پر فیصلہ کرے گا۔

51. بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کے دفعہ 46، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57اور 58 کے تحت الیکشن کمیشن کو انتخابی بدعنوانیوں مثلاً رشوت، تلبیس شخصی، پولنگ اسٹیشن یا پولنگ بوتھ پر قبضہ کرنے، کاغذات کے ساتھ ردوبدل کرنے، جھوٹا بیان یا اقرار نامہ دینے یا شائع کرنے اور انتخابی اخراجات کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرنے وغیرہ کی روک تھام کا اختیار حاصل ہے۔ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی تعزیری عمل پر منتج ہو گی جس میں انتخابی بدعنوانی/غیر قانونی افعال کی وجہ سے انتخاب کو کالعدم قرار دینا بھی شامل ہے۔

52. عوام الناس سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ ضابطۂ اخلاق کے مؤثر اطلاق کے لیے الیکشن کمیشن کی مدد کریں گے۔ اور مذکورہ بالا دفعات کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی اطلاع الیکشن کمیشن آف پاکستان کو دیں گے تاکہ تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی عمل میں حصہ لینے والے امیدواروں کو پرامن اور یکساں مواقع مہیا کیے جاسکیں۔

(حصہ دوم)

ضابطۂ اخلاق برائے پولنگ ایجنٹس

1. پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ انتخابی عمل، متعلقہ قواعد اور ضابطۂ اخلاق سے اچھی طرح شناسائی حاصل کرلے تاکہ اس کو پولنگ اسٹیشن پر اپنے فرائض بطریق احسن سرانجام دینے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔

2. پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لیے یہ ضروری ہے کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ، بیج اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ ان کاغذات کے بغیر اسے پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

3. پولنگ کے دن پولنگ ایجنٹس ہمہ وقت اپنے بیج کو اپنے سینے پر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا جس میں اس کا نام، امیدوار کا نام، اسکا قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کا نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کا نمبر و نام لکھا ہو اور یہ بیج کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی یا انتخابی نشان کی عکاسی نہیں کرے گا۔

4. پولنگ ایجنٹ پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر 200 میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے کی التجا نہیں کریں گے۔

5. پولنگ شروع ہونے سے قبل جب پریذائیڈنگ افسر خالی بیلٹ بکس کا معائنہ کروادے تو پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ اپنے کوائف فارم 31(-پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ بکس کے معائنہ کا بیان) میں درج کرکے اپنے دستخط کرے اور اس کے سامنے اپنا نشان انگوٹھا لگائے۔

6. جب پریذائیڈنگ افسر بیلٹ بکس کو سیل کردے تو پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بھی بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔اسی طرح جب پریذائیڈنگ افسر بیلٹ بکس کے ووٹوں سے بھر جانے کے بعد اسے سیل کرے تب بھی پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔

7. پولنگ ایجنٹ کسی ووٹر پر اس بنیاد پر اعتراض کر سکتا ہے کہ وہ اسی یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر پہلے سے ووٹ ڈال چکا ہے۔یا وہ شخص وہ ووٹر نہیں ہے جس کا نام انتخابی فہرست میں درج ہے۔پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ اپنا پورا اطمینان کرنے کے بعد یہ معاملہ پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے علم میں لائے اور پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے سامنے اس کا عہد کرے کہ وہ اس بات کو عدالت میں ثابت کرے گا۔اس طرح کے ہر اعتراض کے لئے پولنگ ایجنٹ مبلغ بیس (20) روپے فیس پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کرا کے رسید حاصل کرے گا۔

8. پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ صرف ایسے شخص پر اعتراض کرے جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل ووٹر نہیں ہے۔اسے بلاوجہ ہر ووٹر پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

9. اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن میں کوئی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ اعتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنا اعتراض دھیمے لہجے اور مہذب انداز میں پیش کرے۔

10. پولنگ ایجنٹ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کے لیے اپنا ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جا سکتے ہیں تاکہ وہ ووٹ پر نشان لگانے کے لیے اس کی مدد کرے تاہم قانون مزید کہتا ہے کہ امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ ووٹر کی مدد کے لیے اس کے ساتھ نہیں جا سکتے۔لہذا ووٹر کی اس طرح کی مدد پر اعتراض سے گریز کرنا چاہیے۔

11. پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سیکیورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

12. پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سیکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

13. پولنگ ایجنٹس کو چاہیے کہ وہ خواتین ووٹرز کا احترام کریں اور کوئی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جس سے خواتین ووٹرز کو اپنا ووٹ ڈالنے میں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

14. جب پولنگ افسر کسی ووٹر کا انتخابی فہرست میں نمبر اور نام باآواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننا چاہیے تاکہ وہ اپنی انتخابی فہرست کی کاپی سے اس ووٹر کا نام کاٹ سکے۔

15. پولنگ ایجنٹ کسی طور پر بھی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنے یا جس سے پولنگ اسٹیشن پر امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو۔

16. پولنگ ایجنٹ کو لازمی طور پر ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی قیمت پر ایسے عمل میں معاون نہیں بننا چاہیے جس سے ووٹ کی رازداری متاثر ہو۔

17. پولنگ ایجنٹ کو آگاہ ہونا چاہیے کہ قانون کے مطابق پریذائیڈنگ افسر اگر ضروری سمجھے تو اپنی مرضی سے یا انتخابی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کی درخواست پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کر سکتا ہے تاہم پریذائیڈنگ افسر صرف ایک دفعہ دوبارہ گنتی کا اختیار رکھتا ہے۔لہذا پریذائیڈنگ افسر اگر ایک دفعہ دوبارہ گنتی کر لے تو پولنگ ایجنٹ کو مزید گنتی پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔

18. پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ فارم-16 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-17 (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) پر اپنے دستخط کرنا چاہییں۔

19. پولنگ ایجنٹس کو لازمی طور پر پریذائیڈنگ افسر سے فارم-16 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم- 17 (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) کی کاپی حاصل کرنی چاہیے اور اسے ان کاپیوں کی وصولی کی رسید دینی چاہیے۔

20. پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے کہنے پر فارم (13- ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ) اور فارم 14 (چیلنجڈ ووٹ لسٹ) پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہیے۔

21. اسی طرح پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہییں۔

22. پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر اپنی سیل بھی لگا سکتا ہے۔

23. پولنگ ایجنٹ غیر ضروری طور پر پریذائیڈنگ افسر پر جانبدارانہ فیصلہ کرنے کا الزام لگائے گا اور نہ ہی دیگر بے بنیاد الزامات عائد کرے گا۔

24. پولنگ ایجنٹ کو مکمل طور پر اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ پریذائیڈنگ افسر اس امر کا پابند ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر پولنگ کی کاروائی قانون کے مطابق عمل میں لائے۔ لہذا پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

بحکم الیکشن کمیشن آف پاکستان